S_1996_5_547_550

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1996 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

میونسپل بورڈ، ہپور وغیرہ

بنام۔

جسا سنگھ اور دیگر وغیرہ

4 ستمبر 1996

کے۔راما سوامی اور فیزان اددین، جسٹسز

بلدیات:

ہاپور میونسپل ایکٹ:

دفعہ 293، 294، 298۔بلدیہ کی طرف سے قائم کردہ بس اسٹینڈ-اسٹیج کیریجز ان کا استعمال کرتے ہوئے-قرارداد کی بنیاد پر فی دن 50 پیسے کی فیس بڑھا کر 75 پیسے فی دن کر دی گئی-ٹرانسپورٹ آپریٹرز بلدیہ کے اختیار کو چیلنج کرتے ہوئے۔عدالت عالیہ فیس کے مطالبے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے اسے بلدیہ کے اختیار سے بالاتر قرار دیتے ہیں-اپیل ہونے پر، یہ صارف کا فرض ہے کہ وہ بلدیہ کی طرف سے فراہم کردہ خدمات کے لیے فیس ادا کرے، اس کے قانونی فرض کے حصے کے طور پر- بھارت کا آئین-آرٹیکل 243۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 472 آف 1980 وغیرہ۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے 8.11.79 کے فیصلے اور حکم سے C.M.W.P نمبر 13 آف 1978

اپیل گزاروں کے لیے ایس۔مارکنڈیا اور محترمہ چترا مارکنڈیا۔

جواب دہندگان کے لیے وی۔جے۔فرانسس۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

سی۔اے میں نمبر۔472/80

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 8 نومبر 1979 کو سی۔ایم۔ڈبلیو۔پی۔نمبر 13/78 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ تمام جواب دہندگان ٹرانسپورٹ آپریٹر ہیں جو اپنی اسٹیج کیریجز کے لیے ہاپور میں اپیل کنندہ بورڈ کے قائم کردہ بس

اسٹینڈ کا استعمال کرتے ہیں۔ جب اپیل کنندہ بورڈ نے فی دن 0.75 روپے کی شرح سے فیس کی ادائیگی کا مطالبہ کیا، حالانکہ وہ پہلے 0.50 روپے فی دن کی شرح سے فیس ادا کر رہے تھے، تو انہوں نے دعوی کیا کہ میونسپلٹی اقتدار سے محروم ہے۔ عدالت عالیہ نے جگدیش پرساد بندلا بنام میونسپل بورڈ ایٹرولی اور 1973 کے سی۔ ایم۔ ڈبلیو۔ پی۔ نمبر 3976 میں ایک اور پر بھروسہ کرتے ہوئے 18 جولائی 1979 کو فیصلہ دیا کہ اس نے اپیل کی اجازت دے دی تھی اور مزید غور کیے بغیر مطالبے کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ: کیا بلدیہ کے پاس فیس وصول کرنے اور بس اسٹینڈ کے استعمال کے لیے اس کی ادائیگی کا مطالبہ کرنے کا اختیار ہے؟

حکومت نے 13 جون 1959 کے اپنے حکم نامے میں اپیل کنندہ اور دیگر تمام میونسپلٹیوں کو درج ذیل ہدایت دی تھی:

"لہذا میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنے اضلاع کے تمام بلدیاتی اداروں کو مشورہ دیں کہ وہ سرکاری حکم کے مطابق اپنی میونسپل حدود میں بس اسٹینڈ قائم کرنے کے لیے اقدامات کریں تاکہ لوگوں کو موٹر گاڑیاں کھڑی کرنے کے لیے لائسنس کا تجربہ نہ ہو۔"

23 اگست 1960 کو لکھے گئے ان کے مزید خط میں بھی اسی ہدایت کا اعادہ کیا گیا جس میں بلدیہ پر زور دیا گیا کہ وہ فوری طور پر بس اسٹینڈ قائم کرے اور اس سلسلے میں کی گئی کارروائی کی اطلاع دے۔ اس کو آگے بڑھانے کے لیے، میونسپلٹیوں نے کافی خرچ پر بس اسٹینڈ قائم کیا تھا اور موٹر گاڑیوں کے مالکان کی طرف سے مختلف نرخوں پر بس اسٹینڈ کے استعمال کے لیے فیس وصول کی گئی تھی۔ جہاں تک اسٹیج کیریجز کے حوالے سے قابل ادائیگی نرخوں کا تعلق ہے، یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہر اسٹیج کیریج کو 0.75 روپے یومیہ کی شرح سے ادائیگی کرنی چاہیے۔ 25 فروری 1961 کی قرارداد، ضمنی قوانین کی آئٹم نمبر 1 میں کہا گیا ہے کہ کرایہ پر چلنے والی تمام موٹر گاڑیاں صرف نگر پالیکا کی طرف سے مقرر کردہ جگہوں پر کھڑی کی جائیں گی نہ کہ کسی اور جگہ پر۔ آئٹم نمبر 4 میں تصور کیا گیا ہے کہ نگر پالیکا کی حدود میں کسی بھی موٹر گاڑی کی پارکنگ کے لیے کوئی نجی اسٹینڈ نہیں بنایا جائے گا۔ مذکورہ قرارداد کے گوشوارہ اے میں پارکنگ گاڑیوں کے لیے آئٹم نمبر 3 فیس عائد کی گئی ہے۔ , مسافروں کو لے جانے والی سرکاری اور نجی بس 0.75 روپے فی دن یا دن کے کچھ حصے کی شرح سے۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق، بس اسٹینڈز کو سفر کرنے والے عوام کی سہولت کے لیے بڑے خرچ پر قائم کیا گیا ہے اور پارکنگ کی جگہوں کے استعمال کے لیے فیس مقرر کی گئی ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا میونسپلٹی کے پاس فیس وصول کرنے کا اتنا اختیار ہے؟ ایکٹ کی دفعہ 293 بورڈ کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ ضمنی قوانین کے ذریعے یا عوامی نیلامی کے ذریعے یا قرارداد کے ذریعے، کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کے قبضے (لیز کے علاوہ) کے استعمال کے لیے فیس وصول کرے، یا بورڈ کے انتظام کو سونپی جائے، بشمول کوئی عوامی گلی یا جگہ جس کے استعمال یا قبضے کی وہ اجازت دیتا ہے، چاہے اس پر پروجیکشن کی اجازت دے کر یا دوسری صورت میں۔ اس طرح کی فیس یا تو دفعہ 294 کے تحت وصول کی جانے والی فیس کے ساتھ لگائی جا سکتی ہے۔ دفعہ 298 اس طرح فراہم کرتا ہے:

"ایک بورڈ خصوصی قرارداد کے ذریعے اور جہاں ریاستی حکومت کی ضرورت ہو، بلدیہ کے باشندوں کی صحت کی حفاظت اور سہولت کو فروغ دینے یا برقرار رکھنے اور اس ایکٹ کے تحت بلدیہ انتظامیہ کو آگے بڑھانے کے مقصد سے بلدیہ کے پورے یا کسی بھی حصے پر، اس ایکٹ اور کسی بھی اصول کے مطابق، ضمنی قوانین نافذ کر سکتا ہے۔

اس کی ذیلی دفعہ (2) میں کہا گیا ہے کہ خاص طور پر، اور ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کی عمومی حیثیت سے تعصب کے بغیر، بلدیہ کا بورڈ، جہاں کہیں بھی واقع ہو، مذکورہ اختیار کا استعمال کرتے ہوئے، فہرست I میں بیان کردہ کوئی ضمنی قانون بنا سکتا ہے اور مکمل طور پر، یا جزوی طور پر کسی پہاڑی علاقے میں واقع بلدیہ کا بورڈ، مذکورہ اختیار کے استعمال میں، نیچے دی گئی فہرست II میں بیان کردہ کوئی ضمنی قانون بنا سکتا ہے۔

اس کی شق (b) سڑکوں پر ٹریفک کی کسی بھی تفصیل کے ضابطے یا ممانعت کے لیے فراہم کرتی ہے جہاں بورڈ کو ایسا ضابطہ یا ممانعت ضروری معلوم ہوتی ہے۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ بورڈ کو قانونی طور پر اختیار دیا گیا ہے کہ وہ میونسپلٹی میں موجود یا اس سے تعلق رکھنے والی عوامی جائیداد کے استعمال کے لیے فیس مقرر کرے۔ یہاں تک کہ آئین (73 ویں ترمیم) ایکٹ، 1992 کی حالیہ ترمیم کے تحت جو 20 اپریل 1993 سے نافذ ہوا، یہ میونسپلٹیوں پر قانونی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے۔ آرٹیکل 243-پی (ڈی) "میونسپل ایریا" کی وضاحت کرتا ہے جس کا مطلب بلدیہ کا علاقائی علاقہ ہے جیسا کہ گورنر نے مطلع کیا ہے۔ آرٹیکل 243 (اے) (آئی) میں تصور کیا گیا ہے کہ آئین توضیعات کے تابع، کسی ریاست کی مقنّنہ، قانون، میونسپلٹیوں کو ایسے اختیارات اور اختیار دے سکتی ہے جو انہیں خود مختار اداروں کے طور پر کام کرنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہوں اور ایسے قانون میں میونسپلٹیوں کو اختیارات اور ذمہ داریوں کی منتقلی کے لیے دفعات شامل ہو سکتی ہیں، ایسی شرائط کے تابع، جو معاشی ترقی اور سماجی انصاف کے منصوبوں کی تیاری کے

حوالے سے اس میں متعین کی جائیں۔ 12 ویں گوشوارہ کا اندراج 17 اسٹریٹ لائٹنگ، پارکنگ لاٹس، بس اسٹاپ اور عوامی سہولیات سمیت عوامی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ اس طرح، آئین مناسب مقنّنہ کو حکم دیتا ہے کہ وہ معاشی ترقی اور سماجی انصاف کے منصوبوں کی تیاری کے لیے فراہم کرے جس میں اسٹریٹ لائٹنگ، پارکنگ لاٹس، بس اسٹاپ اور عوامی سہولیات سمیت عوامی سہولیات فراہم کرنے کا اختیار شامل ہے۔ میونسپلٹیوں کے ذریعہ فراہم کردہ بس اسٹاپ سمیت ایسی عوامی سہولیات پر، جیسا کہ ایک قانونی فرض ہے، اس کے صارف کا فرض ہے کہ وہ میونسپلٹی کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات کے لیے فیس ادا کرے۔ بلدیہ نے کسی بھی نقل وحمل کی گاڑی کے استعمال کے لیے صارف کو 0.75 روپے فی دن یا اس کے کچھ حصے کی شرح سے کم از کم فیس مقرر کی تھی، جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ واضح طور پر فیس پاور کے مطالبے کو یہ کہتے ہوئے مسترد کرنے میں غلطی کر رہی ہے کہ یہ ان کے اختیارات سے بالاتر ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے لیکن، حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

سی اے میں نمبر۔ 12299/96 @ SLP(C) نمبر۔ 4006/80

اجازت دی گئی۔

اپیل کی اجازت 1980 کے سی اے نمبر 472 میں کیے گئے مذکورہ بالا مشاہدات کے لحاظ سے دی گئی ہے۔

اپیلوں کی اجازت ہے

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24